

تَعْلِیْقَاتُ بَصْرِیَّةٍ

العجالة النافعة (عربی مع)
التعليقات الساطعة مع
المقدمة

للشيخ عبد العزيز المحدث الدملوی رحمہ اللہ علیہ
للفاضل الحافظ عبدالرشید السبقی
لصاحب التعليقات السلفية علی المجتبى للنسائی
الشيخ ابی الطیب محمد عطار اللہ خفیف زاد ہم اللہ شرفاً و کرامۃ

۱۳۲

مصنفات مع دیدہ زیب کور

۹/ روپے

قیمت

مکتبہ سعیدیہ خانیوال - ملتان (پاکستان)

پتہ

منکرین حدیث کا فرقہ اہل تشکیک ابونہ مدنی فرقہ ہے جس کو دشمنان دین کیونٹ اور ضربہ عناصر کی حمایت بھی حاصل ہے، جو رات دن اس گوشش میں مصروف ہے کہ: قرآن حکیم کو حامل قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے کاٹ کر مرکز ملت "دھکران" کے "بیدرو" کم سواد آستان کے حوالے کر دیا جائے، قرآن کا مفہم وہ لیا جائے جو سرکار دولت مدار تشفی کرے اور قرآن کریم کا جو مفہم حضور کی حیات طیبہ کے مبارک اوراق میں محفوظ ملتا ہے اسے غیر محفوظ اور بے وقت گاراگ قرار دے کر اس سے پچھا چھوڑ لیا جائے۔ تکنیک ان کی یہ ہے کہ: ایک شخص سینکڑوں سال بعد اٹھتا اور کہنے لگ جاتا ہے: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (حضور کا ارشاد ہے) کسی کو ان ہسیب اور طویل فاصلوں کو چاک کر کے آخر یہ کہیے کہ جو صلہ ہو جاتا ہے کہ آپ نے یہ فرمایا ہے، حالانکہ یہ اعراض ان پر ہوتا ہے کہ پندرہ صدیوں بعد رسول اللہ کے قائم مقام نام نہاد مرکز ملت کوئی حتمی تفسیر قرآن کا میاں ٹھہرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے معصوم بندے محمد عربی کی مستند تفسیر بصورت سنت و حدیث جس کی روایتاً وراثتاً حفاظت مسلمانوں کا معجزانہ کرشمہ ہے، کو تسلیم کرنے پر تیار نہیں بلکہ اسے عجی سازش قرار دیتے ہیں نیز ترجمہ کتاب ان ہی خود ساختہ بے چینیوں اور غلط فہمیوں کی دوا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ

نے اسانید اور اصول حدیث پر چند ایک کتابیں تحریر فرمائی تھیں، ان میں سے ان کی ایک کتاب "تخف لنسبہ فیہا یحتاج الیہ المحدث و النفعیہ" ہے۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نے "عجائز نافعہ" کے نام سے فارسی زبان میں اس کی تلخیص پیش کی تھی، جس میں طبقات کتب، ضبط اسماء، مصنفات کی اقسام، مصنفین تک مؤلف کی اپنی اسانید کا تذکار ہے۔ "العجائز النافعہ" اس کا عربی ایڈیشن ہے جسے فاضل نوریان مولانا حافظ عبدالرشید سلفی نے مع حواشی "التعلیقات السلطہ" عربی میں منقول کیا ہے اور جماعت اہل حدیث کے عظیم ناقد اور نکتہ رس مؤلف مولانا محمد عطاء اللہ حنیف نے اس کا "مضامین مقدمہ" لکھا ہے جس میں اصول حدیث کی بنیادی اصطلاحات کے سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے جو خاصہ بصیرت افزا ہے۔ کتاب کے اخیر میں "فتاویٰ علمائے حدیث" کے مرتب شیخ الحدیث مولانا ابوالحسنات علی محمد سعیدی کی اسانید بھی مع تعارف رجال ذکر کر دی گئی ہیں۔

اس کتاب پر مترجم نے جو تعلیقات لکھی ہیں وہ سبائے خود ایک مستقل کتاب کی حیثیت رکھتی ہیں، عجائز نافعہ میں جو اصطلاحی الفاظ ملتے ہیں ان کی تشریح، محل کی تفصیل اور روایات اسانید کا جامع تعارف پیش کیا گیا ہے۔ تذکار رجال میں بعض ایسے دررمنثورہ بھی آگئے ہیں جو حدیث کے ایک طالب علم کے لیے انمول موتی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ کہوں کہ تعلیقات نے کتاب میں جان ڈال دی ہے تو اس میں مبالغہ نہیں ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

حضرت مولانا ابوالحسنات سعیدی زادہ اللہ شرفاً و کرامۃً نا سازگار حالات کے باوجود کتاب و سنت کے سلسلے میں جو خدمات انجام دے رہے ہیں، زیر تبصرہ کتاب کی لمباعت اور اشاعت بھی اسی سلسلے کی ایک مبارک کڑی ہے، اگر مسلمان اس سلسلے میں ان سے تعاون کریں تو وہ اس سلسلے کی خدات بہتر سے بہتر انجام دے سکتے ہیں۔ راقم الحروف ذاتی طور پر جانتا ہے کہ مولانا موصوف گرانبار قرض کے باوجود کیوں ہو کہ کام کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی ان خدمات کو قبول فرمائے اور مساعی جمیل میں برکت دے۔ مکتبہ سعیدیہ میں مولانا سعیدی اور فاضل مؤلف کا وجود بے غنیمت ہے۔ مولانا عبدالرشید سلفی تالیف و تصنیف کے سلسلے کا خاص ذوق اور سلیقہ رکھتے ہیں۔ ہماری تمنا ہے کہ وہ اسے مزید ترقی دیں اور طباعت کے مرحلے سے بے نیاز ہو کر کام جاری رکھیں، کیونکہ یہ مؤلف کا کام نہیں ہے انھیں چاہیے کہ وہ اپنی بہترین صلاحیتوں سے کام لے کر تحشیہ تعلیقات اور تالیف و تصنیف کے انبار لگا دیں، باقی رہا ان کی لمباعت کا کام؟ سو وہ خدا غور ہی پسند اکو دیا کرتا ہے۔ جیسا کہ ہمارے اسلاف کا حال رہا ہے۔ ہمارے ملکہ میں کچھ نوریان قلم کی صلاحیت رکھتے ہیں مگر جماعت اپنی اس قیمتی متاع سے بے خبر ہے یا سطحی اور نام و نمود کے چکروں میں پڑ کر ٹھوس خدمات کی طرف توجہ نہیں دے رہی۔ فہل من مدکرا!